Volume III
No. 3

SP-5-12-73 (E)
400

THE SENATE OF PAKISTAN

DEBATES

OFFICIAL REPORT

Thursday, the 5th December, 1973

CONTENTS

		PAGES
1.	Questions and Answers	67—82
2.	Adjournment Motion Re: Non-Availability of Oil and Diesel—	83—88
3.	Eletion of Members to Standing Commitee—	89—90
4.	Message.—	91—92

PRINTED BY THE MANAGER, PRINTING CORPORATION OF PAKISTAN PRESS, ISLAMABAD
PUBLISHED BY THE MANAGER OF MAKTABA JADEED PRESS, LAHORE,

Price.: Paisa 50

SENATE DEBATES

SENATE OF PAKISTAN

Wednesday, December 5, 1973

The Senate of Pakistan met in the Senate Chamber, Islamabad, at Ten of the clock, in the morning, Mr. Chairman (Mr. Habibullah Khan) in the chair.

(Recitation from the Holy Quran)

QUESTIONS AND ANSWERS

HAJ PILGRIMS

7. ***Khawaja Mohammad Safdar** : Will the Minister for Information and Broadcasting, Auqaf and Haj be pleased to state :

(*a*) The number of intending Haj pilgrims, who have been notified to get their deck tickets for sea passage, asked to change their tickets for 2nd or 1st Class ;

(*b*) The number of such intending pilgrims belonging to the Punjab; and

(*c*) The reasons for asking these intending pilgrims to change their sea passage tickets into higher classes ?

Maulana Kausar Niazi : (*a*) The total applications for the deck were 50211 (Fifty thousand two hundred and eleven) and the number of available seats was 36629 (Thirty six thousand six hundred and twenty nine). In this way, 13582 (Thirteen thousand and five hundred eighty two) intending pilgrims were left out. But in the first and second class 2789. (Two thousand seven hundred eighty nine) were in excess and they were open to those who wanted to avail this opportunity by paying the difference of fare. In this way, nearly three thousand more people got accommodation and these excess seats also did not go waste. Thus the number of left out pilgrims was reduced to 10793 (Ten thousand seven hundred ninety three).

According to the latest report the number of left out pilgrims has further dropped because sufficient number of them have been provided seats in the planes on demand.

(*b*) The number of such intending pilgrims from Punjab was 10,161. It will be pertinent to recall here that allocation of seats to intending pilgrims from Punjab had to be deferred in view of the unprecedented floods which wrought large scale devastation and caused disruption of communication lines making it impossible for them to reach Karachi for embarkation. Soon after the floods, the Middle East War started. The financial constraint and the War compelled the Government to adopt strict measures to conserve valuable foreign exchange with the result that

[Maulana Kausar Niazi]

it became impossible to accommodate the remaining deck applicant from flood-affected areas of Punjab and some parts of Sind, to whom seats were in the process of being allocated.

(*c*) The number of applicants for first and second class seats was much less than the seating capacity available. Consequently about 2,789 seats in the higher classes were surplus to requirements. Instead of these seats going vacant, it was considered appropriate to offer these to deck class applicants to whom seats could not be allocated because of financial constraint. This was just an offer and no compulsion was imposed.

خواجہ محمد صفدر: جناب والا! میں محترم وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں - کہ اندازاً کس تاریخ کو حاجیوں کا پہلا جہاز کراچی سے روانہ ہوا -

Mr. Khurshid Hassan Meer : Sir, I don't have that information available. I need notice for that.

خواجہ محمد صفدر: آپ اندازاً بھی نہیں بتا سکتے -

Mr. Chairman : Naturally, he is handicapped.

خواجہ محمد صفدر: کوئی بات نہیں -

جناب والا ! اگر میں یہ کہوں کہ سیلاب اگست میں آیا تھا اور ہمارے ذرائع آمد و رفت ستمبر میں درست ہو گئے تھے - اور حاجیوں کو لے جانے والے جہاز نومبر میں جانا شروع ہوئے - کیا میں وزیر موصوف سے پوچھ سکتا ہوں - کہ میری اطلاع درست ہے -

جناب خورشید حسن میر: میں اس وقت اسکے متعلق کچھ نہیں کہوں گا - جیسا کہ میں نے پہلے عرض کیا ہے - یہ تو پہلے سوال کو دہرا رہے ہیں -

خواجہ محمد صفدر: میں نے پوچھا ہے کیا میری اطلاع درست ہے- کیا آپ انکار نہیں کر سکتے -

Mr. Khurshid Hassan Meer : It is not a question, it is a cross-examination.

خواجہ محمد صفدر: Not at all - میں انکار حاصل کرنا نہیں چاہتا -

جناب خورشید حسن میر: آپ نوٹس دے دیں - آپکو اطلاع مل جائے گی -

خواجہ محمد صفدر: جناب والا ! میرے محترم وزیر صاحب کے علم میں یہ ضرور ہوگا - کہ سابقہ سیلابوں کی وجہ سے نہ صرف پنجاب بلکہ سندھ کا خاصا حصہ متاثر ہوا تھا - تو پھر پنجاب کے حاجیوں کو مؤخر کرنے کی کیا وجہ تھی -

جناب خورشید حسن میر : ابھی ابھی جو جواب پڑھا ہے ۔ اس سے ظاہر ہے ۔ کہ کچھ سندھ کے بھی نہیں جا سکے ۔

ایک معزز رکن : جناب والا ! پہلا جہاز جو گیا ہے وہ ۵ ستمبر کو گیا ہے ۔

خواجہ محمد صفدر : جناب والا ! میں نے تو ان سے نہیں پوچھا ۔

جناب خورشید حسن میر : آپ اس سے انکار کر سکتے ہیں ۔ جو طاہر صاحب نے کہا ہے ۔

خواجہ محمد صفدر : آپ مجھ پر سوال نہیں کر سکتے ۔ آپ تحریر کر کے دیں ۔ میں اسکا جواب دے دوں گا ۔ میں اپنی پوری انفارمیشن جمع کر کے دوں گا ۔ اس وقت تو میری باری ہے ۔

جناب خورشید حسن میر : میں نے مذاق کے طور پر عرض کیا تھا ۔ جس انداز سے آپ سوال کر رہے ہیں ۔ آپ انکار تو نہیں کر سکتے ۔ اس میں مشکل کیا ہے ۔ آپ نوٹس دیں اس سیشن میں آج ہی آپکو جواب Provide کیا جا سکتا ہے ۔

Mr. Chairman : Will you just tell him that you want notice ?

Mr. Khurshid Hassan Meer : May I submit, sir, that this information can be provided while today's session is on.

Mr. Chairman : Then ask for the notice from him. He cannot force it upon you.

خواجہ محمد صفدر : جناب والا ! کونسی تاریخ کو یہ نوٹیفکیشن جاری کیا گیا تھا ۔ کہ ڈیک Deck کے مسافر فسٹ اور سیکنڈ کلاس میں جا سکتے ہیں ۔

Mr. Khurshid Hassan Meer : The date is not available. I need notice for that. In any case, may I submit, sir, that notifications are gazetted. One doesn't have to ask this question in the Assembly. It is a matter of public knowledge.

Mr. Chairman : He has asked a question and the answer has been given.

Mr. Khurshid Hassan Meer : He is asking supplementary and the reply has already been published. The gazette is available to the public. One does not have to ask this question here.

Mr. Chairman : He has asked a question. You have accepted. You have given the answer. With regard to that you can say that it is published in the Gazette but so far as supplementary is concerned they are not published in the Gazette. For that you can ask notice.

Mr. Khurshid Hassan Meer : No sir. I respectfully submit that why the honourable Member should have asked the question ? That is a matter of public knowledge. Notifications are gazetted. But anyway if the honourable Member still persists and asks specific question, wew ill provide him a copy of the Gazette if he has not got it.

خواجہ محمد صفدر: میں جناب وزیر محترم سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں - کہ جو خشکی کے راستے حاجیوں کے کارواں جاتے تھے - ان کے متعلق یہ اعلان ۱۱ نومبر۱۹۷۳ء کو ہوا تھا کہ اب وہ نہیں جائیں گے - اس کی کیا وجوہات ہیں - میں کیا ان سے پوچھ سکتا ہوں -

Mr. Chairman : Will you kindly repeat it ?

خواجہ محمد صفدر: میں نے تاریخ دے دی ہے - اس کی وجوہات پوچھنا چاہتا ہوں -

Mr. Chairman : You just repeat your supplementary.

خواجہ محمد صفدر: حکومت نے مورخہ ۱۱-۱۱-۷۳ کو یہ بیان دیا تھا - کہ خشکی کے راستے جانے والے حجاج کے کارواں کو اجازت نہیں دی جائے گی - میں نے یہ سوال کیا ہے - کہ اس اجازت نامہ کی منسوخی کی کیا وجہ تھی -

جناب خورشید حسن میر: تو اس ڈیٹ سے دیکھ لیجیے - اس کا پریس میں واضح اعلان کر دیا تھا - کہ مشرق وسطی میں جنگ کی حالت ہے - اس میں بہت سی دقتیں تھیں - اس سلسلے میں ہم نے پابندی عائد کی تھی - کہ وہ اس راستے نہ جائیں -

خواجہ محمد صفدر: جناب والا ! کیا جنگ بند نہیں ہو گئی ؟ محترم وزیر صاحب یہ فرمائیں کہ کیا حاجیوں کے کاروانوں کو خشکی کے راستے جانے کی اجازت ہے ؟

جناب خورشید حسن میر: اس مسئلہ پر حکومت نے غور نہیں کیا ابھی یہ پابندی اٹھانے کے لیے حالات سازگار نہیں ہیں -

مفتی ظفر علی نعمانی: یہ جو وہاں جنگ کی صورت بیان کی ہے - جو راستے خشکی سے گزرتے ہیں - اور سعودی عرب پہنچتے ہیں - جنگ سے متاثر نہیں ہوئے - پہلے ایران جاتے ہیں - جہاز ایران سے نکل کر عراق اور عراق سے بغداد جاتا ہے - اور کویت سے ہو کر سیدھا مدینہ منورہ پہنچ جاتا ہے - پھر کیا وجہ ہے - کہ جنگ کا الزام لگا کر راستہ بند کر دیا -

جناب خورشید حسن میر: مجھے افسوس ہے - کہ آپ نے لفظ جنگ کا الزام لگایا ہے - تمام عرب ممالک اپنے آپ کو جنگ میں شامل سمجھتے ہیں - میں آنریبل ممبر کی خدمت میں گذارش کرتا ہوں - کہ ان کے احساسات اور جذبات جو ہیں ہم ان کا صحیح اندازہ لگانا چاہتے ہیں تو خود ایک چکر لگا کر دیکھ لیں -

خواجہ محمد صفدر: میرے سابقہ ضمنی سوال کے جواب میں محترم وزیر صاحب نے ارشاد فرمایا ہے - اور اس سے میرا یہ سوال پیدا ہوتا ہے - چونکہ صورت حال میں ابھی کوئی تبدیلی نہیں آئی - اس لیے آپ خشکی کے راستے حاجیوں کے کارواں بھیجنے کے لیے تیار نہیں ہیں- کیا میں پوچھ سکتا ہوں - کہ وزیر موصوف کے علم میں ہے - کہ اس سے پیشتر ۲۷ تاریخ کے نوٹیفکیشن میں حکومت نے موٹر کاروں کے ذریعے حجاج کو جانے کی اجازت دی ہے ؟ کیا آپ کے علم میں ہے ؟

جناب خورشید حسن میر : آپ نے اس انداز میں سوال پوچھا ہے ۔ کہ میں ڈر گیا ہوں ۔ اور میں جواب دیتے ہوئے ڈرتا ہوں ۔

خواجہ محمد صفدر : میں معذرت چاہتا ہوں ۔

جناب خورشید حسن میر : گذارش یہ ہے ۔ کہ آپ تو اچھے وکیل ہیں اور آپ نے میرے جواب کو اپنے الفاظ میں دہرایا ۔ اور الفاظ کو استعمال کیا ہے ۔ میں نے عرض کی ہے ۔ جو پابندی حکومت نے لگائی ہے ۔ اس کو بھی اٹھانے کا معاملہ زیر غور نہیں ۔ میں سمجھتا ہوں ۔ کہ ابھی حالات ساز گار نہیں ۔ موٹر کاروں کے ذریعے جو اجازت دی تھی ان کے متعلق مجھے نوٹس چاہیے ۔ اس کی پابندی کی بات الگ ہے ۔

سردار محمد اسلم : کیا وزیر موصوف یہ ارشاد فرمائیں گے کہ ڈیک پر جانے والے حجاج کی تعداد پر پابندی لگا دی گئی تھی تو اس کے بعد خاص اجازت ناموں سے کتنے حجاج گئے ہیں ۔

Mr. Khurshid Hassan Meer : I need notice.

سردار محمد اسلم : کیا آپ یہ فرمائیں گے کہ جن لوگوں نے درخواستیں وقت پر نہیں دیں اور جن کو بعد میں اجازت دے دی گئی ان کی تعداد کتنی ہے ۔

جناب خورشید حسن میر : Exact تاریخ بتانے کے لیے تو مجھے نوٹس چاہیے ۔ جناب والا ۔ میں یہ گذارش کرنا چاہتا ہوں کہ رولز کے تحت تو صرف تین سپلیمنٹری سوالات پوچھے جا سکتے ہیں :

جناب چیئرمین : لیکن آپ نے تو اس کے بعد بھی جواب دینا مناسب سمجھا ہے ۔

جناب خورشید حسن میر : جناب والا ! آپ ہی اجازت دے رہے ہیں ۔

Mr. Chairman : You have the right to refuse answering the fourth supplementary if the rules do not permit.

جناب خورشید حسن میر : میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ بجائے اس کے ہم تیسرے سوال کے بعد اٹھ کر اعتراض کرنا شروع کر دیں بہتر تو یہی ہے کہ تیسرے سوال کے بعد اگر آپ مناسب سمجھیں تو اس کے بعد کسی سوال کی اجازت دے دیں ۔ رولز میں یہ ترمیم اسی لیے کی گئی تھی کہ سوالات کے لیے صرف ایک گھنٹے کا وقت مقرر کیا گیا ہے اور اگر زیادہ ضمنی سوالات کیے جائیں گے تو پھر ایک ہی سوال کا جواب دیا جا سکے گا ۔ اس کے علاوہ یہ اور سوالات نہ پوچھ سکیں گے ۔

جناب چیئر مین : نقصان تو ان ہی کا ہے ۔ ان ہی کے سوالات رہ جائیں گے ۔

حاجی شبیب شاہ : میں وزیر موصوف سے یہ گذارش کروں گا کہ کیا وہ اس معزز ایوان کی اطلاع کے لیے یہ فرمائیں گے کہ سال گذشتہ کتنے عازمین حج کو خشکی کے راستے بیت اللہ کا حج کرنے کی اجازت دی گئی تھی ؟

Mr. Chairman : This supplementary does not arise out of the question.

یہ ضمنی سوال نہیں ہے - آپ کا یہ سوال ان کے دئیے گئے جواب سے متعلق نہیں ہے -

حاجی شبیب شاہ : یہ سوال بھی تو حج سے متعلق ہے -

جناب چیئرمین : یہ ضروری تو نہیں کہ تمام ضمنی سوالات ہی پوچھ لیے جائیں جو حج سے تعلق رکھتے ہوں -

NATURAL GAS

8. ***Khawaja Mohammad Safdar** : Will the Minister for Fuel, Power and Natural Resources be pleased to state the names of the towns in the Provinces of Sind and the Punjab, which shall be supplied natural gas during the years 1973-74 and 1974-75 respectively ?

Mr. Hayat Mohammad Khan Sherpao : Sui Northern Gas Pipelines Ltd., who are responsible for the distribution of gas in the Punjab propose to supply Natural Gas during 1973-74 and 1974-75 to about 14 cities/towns in the Punjab namely, Rawalpindi, Islamabad, Wah, Hasan Abdal, Khewra, Gharibwas, Dandot, Lahore, Gujranwala, Lyallpur, Rabwah, Gojra, Multan and Rahimyar Khan.

Indus Gas Company Ltd., which operates in Sind (excluding Karachi) propose to supply natural gas to Tando, Allahyar and Ranipur during 1973-74 and to Rohri town and Tando Mohammad Khan during 1974-75.

خواجہ محمد صفدر : کیا وزیر موصوف یہ ارشاد فرمائیں گے کہ سوئی ناردرن گیس نمبر ۱ گوجرانوالہ ، گجرات ، جہلم اور سیالکوٹ کو کب تک گیس سہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

جناب خورشید حسن میر : میں نے جواب دیا ہے اس کے مطابق ابھی تک سیالکوٹ اور ان دوسرے علاقوں میں گیس پہنچانے کا پروگرام شامل نہیں ہے -

خواجہ محمد صفدر : کیا وزیر موصوف یہ فرمائیں گے کہ ان شہروں کو اپنے پروگرام میں شامل کرنے کے لیے حکومت کیا کوششیں کر رہی ہے ؟

جناب خورشید حسن میر : کوشش کا مسئلہ نہیں بلکہ مسئلہ تو یہ ہے کہ گیس کی Capacity کو دیکھنا پڑتا ہے -

خواجہ محمد صفدر : میں محترم وزیر کی خدمت میں یہ عرض کروں گا کہ پروگرام یہ ہے کہ Southern گیس اور ناردرن گیس کو ملا دیا جائے - کیا وزیر موصوف مزید یہ فرمائیں گے کہ کیبلپور گیس اور سوئی گیس کو ملا دیا جائے گا - کیا یہ درست ہے ؟

Mr. Khurshid Hassan Meer : I need notice for that.

Shaikh Fazal Elahi Piracha : They started supply earlier than 1973-74.

Mr. Chairman : You are correcting the honourable Minister.

Khawaja Mohammad Safdar : May I also hear what Mr. Piracha said ?

Shaikh Fazal Elahi Piracha : The gas supplied much earlier than 1973-74.

Mr. Khurshid Hasan Meer : Earlier to that period is not included. There is no contradiction. It was not said new connections. It said who would get gas during this year. Those cities who have already got gas supply have already been mentioned. There is no contradiction if the honourable Member would like read the question, again.

Mr. Chairman : Next question please.

Question No. 9 : was put by Khawaja Mohammad Safdar and replied by Mr. Khurshid Hassan Meer, on behalf of Mr. Ghulam Mustafa Khan Jatoi, as printed.

PRODUCTION OF VANASPATI GHEE

9. ***Khawaja Mohammad Safdar :** Will the Minister for Industries be pleased to state :

(*a*) the year-wise total production of Vanaspati Ghee in the years 1967, 1968, 1969, 1970, 1971 and 1972 ;

(*b*) the month-wise production of Vanaspati Ghee during the year 1973 ;

(*c*) the names and locations of the Vanaspati Ghee mills in Pakistan alongwith their annual production capacity as well as the actual annual production of each Vanaspati Ghee mill since 1967 ;

(*d*) the estimated annual requirement of Vanaspati Ghee in Pakistan ;

(*e*) whether it is a fact that Vanaspati Ghee was being sent from West Pakistan to East Pakistan in the past years ; and

(*f*) if so, the quantity being sent to East Pakistan year-wise from 1965 to 1970 ?

Ghulam Mustafa Khan Jaoti :

(*a*) The production of Vanaspati Ghee is given as under :—

Years	*Production (In Tons)*
1967-68	92,447
1968-69	97,639
1969-70	123,796
1970-71	133,453
1971-72	158,953
1972-73	184,214

(*b*) The month-wise production of Vanaspati Ghee during the year, 1973 is as under :—

(*i*)

Months	*(Production In Tons)*
January	16,150
February	14,300
March	16,550
April	15,650
May	14,950
June	16,050
July	15,250

(*ii*)

Months	*(Production In Tons)*
August	13,458
September	17,164
October	18,800
November (Estimated)	20,200
December (Estimated)	21,400

(*c*) The information is placed on the table of the House.

(*d*) The annual requirement of Vanaspati Ghee in Pakistan is estimated at 2,40,000 tons at present.

(*e*) Yes.

(*f*) The quantity of Vanaspati Ghee sent to East Pakistan is as under :—

Year	*(Quantity In Tons)*
1964-65	1,013
1965-66	1,677
1966-67	587
1967-68	6
1968-69	56
1969-70	1,144

PRODUCTION CAPACITY OF VANASPATI GHEE MILLS SINCE 1967

(*In tons*)

S. No.	Name and location of the mills.	Production	Annual Production capacity fixed under Excise Duty on Production Capacity (Veg. Ghee) Rules, 1968.	Production					Annual Production Capacity fixed under Excise Duty on Production (Veg. Ghee) Rules 1973
		1967-68		1968-69	1969-70	1970-71	1971-72	1972-73	
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
	A. PUNJAB								
1.	A & B Industrial Gases, Multan.	—	—	—	—	—	—	1,772	4,200
2.	Al-Hilal V. Ghee Mills, Multan.	3,739	2,440	4,036	4,211	4,271	3,600	4,971	4,200
3.	Crescent Factories: New Section.	6,462	4,560	2,629	4,190	4,322	3,855	6,108	5,700
	Old Section.	—	2,640	—	1,803	1,543	735	2,699	3,300
4.	Ganesh Flour Mills, Lyallpur.	5,147	8,100	4,225	7,591	7,779	8,137	8,135	7,000

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
5.	Kakakhel Industries, Sargodha.	—	—	—	—	2,082	6,729	7,264	6,000
6.	Kohinoor Oil Mills, Kala Shah Kaku.	5,404	5,900	2,569	4,718	3,504	6,588	7,404	7,000
7.	Lever Brothers Ltd., Rahimyar Khan.	8,144	10,800	12,828	13,115	13,003	11,432	13,145	12,000
8.	Morafco Industries, Lyallpur.	2,419	3,888	2,443	3,740	3,778	4,037	5,055	4,320
9.	Punjab V. Ghee Mills Ltd., Lahore: No. I	1,227	6,300	—	3,229	2,711	2,283	2,722	7,000
	No. II	—	—	—	—	1,128	3,012	3,746	
10.	Sargroh V. Ghee Mills, Lyallpur.	2,029	2,720	1,919	2,317	2,297	1,413	2,711	3,000
11.	Sh. Fazal Rehman & Sons, Multan.	7,417	8,000	7,389	9,841	10,229	7,634	7,922	8,900
12.	Suraj Ghee Industries, Sheikhupura.	—	—	—	—	703	8,376	10,197	9,000
13.	Universal Oil & V. Ghee Mills, Sheikhupura.	—	—	—	31	1,397	3,194	4,294	7,500

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
14.	United V. Ghee Mills, Lyallpur.	4,140	7,200	6,108	7,191	7,093	6,738	7,336	8,000
15.	Fazal V. Ghee Industries, Islamabad.	—	8,100	—	878	3,633	10,865	8,609	9,000
	Total :	46,129	70,648	44,146	62,855	69,473	88,628	104,090	93,520
	B. SIND								
1.	A & B Oil Mills Ltd., Karachi.	1,545	2,440	636	1,639	546	2,633	3.080	4,200
2.	Asaf Industries Ltd., Sheikarpur.	—	—	—	755	957	1,509	2,434	4,200
3.	Bengal V. Ghee Mills, Karachi.	3,636	3,780	3,194	3,478	3,233	3,887	4,365	3,780
4.	Burma Oil Mills Ltd., Karachi.	8,720	10,800	9,986	12,372	10,654	12,970	14,526	15,000
5.	E.M. Oil Mills Ltd., Karachi.	6,713	7,470	6,426	6,545	9,769	13,149	15,299	14,000
6.	Hydari Industries Ltd., Hyderabad.	4,406	5,600	6,159	6,084	6,277	5,761	6,964	7,425

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
7.	Lever Brothers Ltd., Karachi.	4,568	4,050	7,506	6,464	6,617	5,357	6,331	5,020
8.	Maqbool Company Ltd., Karachi.	794	1,680	1,351	1,148	884	1,347	1,594	3,000
9.	Wazir Ali Industries Ltd., Hyderabad.	9,575	11,286	10,459	12,515	14,396	15,734	16,499	13,000
	Total :	39,957	47,106	45,718	51,000	53,333	62,347	71,092	69,625
C.	N.W.F.P.								
	Associated Industries Ltd., Nowshera.	6,361	7,650	7,775	9,931	10,647	7,978	9,032	11,500
	Grand Total : (A+B+C)	92,447	1,25,404	97,639	1,23,796	1,33,453	1,58,953	1,84,214	1,74,645

Source : Central Board of Revenue, Islamabad.

خواجہ محمد صفدر: میں وزیر محترم کی توجہ ان کے جواب کے حصہ ''اے'' کی طرف دلاتا ہوں - جس میں تحریر ہے - ۷۰-۱۹۶۹ء میں ۱۲۳۷۹۶ ٹن بناسپتی پیدا ہوا - اسی سال ہم نے مشرقی پاکستان کو جہاں کی ضروریات پوری کرنے کے لئے ایک ہزار ایک سو چوالیس ٹن (۱۱۴۴) بناسپتی گھی بھیجا تو ان دنوں Figures کو سامنے رکھتے ہوئے کیا وزیر محترم صاحب ارشاد فرمائیں گے کہ ۷۰-۱۹۶۹ء میں تو بناسپتی گھی کی قلت قطعی طور پر کسی نے محسوس تک نہیں کی - آج جب ۲ لاکھ ٹن کے لگ بھگ یعنی پیداوار ہے - تو بناسپتی گھی ہمیں کہیں سے میسر نہیں آ رہا - اس کی وجہ کیا ہے ؟

جناب خورشید حسن میر: اس کی وجوہات بنیادی طور پر یہ ہیں - کہ ہمارے ہاں اس کی کھپت بہت بڑھ گئی ہے - اس کا استعمال بڑھ گیا ہے - دیہاتوں میں اس کا استعمال نہیں ہوتا تھا - بناسپتی بنانے والے چھوٹے چھوٹے ڈبوں میں پیک کرکے لوگوں کو مائل کرنے کی کوشش کرتے تھے - کہ بناسپتی استعمال کریں -

خواجہ محمد صفدر: ابھی تین سال تو نہیں ہوئے -

خورشید حسن میر: ۳ سال پہلے آپ جانتے ہیں لوگ کتنے کھاتے تھے -

خواجہ محمد صفدر: سوال کے حصہ B کے جواب میں وزیر محترم نے یہ تحریر کیا ہے - اس حساب سے ۲۰ ہزار ٹن ماہوار بن جاتا ہے - نومبر کے مہینے میں، جو اعداد و شمار دئے گئے ہیں، ۲۰۲۰۰ ٹن گھی تیار کیا گیا - دسمبر میں اندازاً ۲۱۴۰۰ ٹن پیداوار ہے -

The annual requirement of vanaspati Ghee in Pakistan is estimated at 240000 tons at present.

جناب شہزاد گل خان: ۲۰ ہزار ٹن جو یہاں ریمارکس دیئے گئے ہیں - اس سے زیادہ پروڈکشن ہوئی ہے - تو پھر بھی بازار میں نہیں ہے - خاص طور پر فرنٹیر میں ایک چھٹانک پر کیپیٹا دیہات میں دیا جاتا ہے - سٹیز Cities میں ایک سیر راشن کارڈ پر ملتا ہے - اس کی وجوہات کیا ہیں - یہ گھی کہاں استعمال ہو رہا ہے ؟ اور کہاں جا رہا ہے ؟

جناب خورشید حسن میر: میں آپ سے گذارش کروں گا - کہ جب سے یہ قومیا لیا گیا ہے - تب سے پروڈکشن کافی بڑھ گئی ہے - پہلے کم تھی - اب یہ آپ نے دسمبر کی Estimated figure بتائی ہیں - نومبر کے ایف فگر بتائے گئے ہیں - اکتوبر کے لوکل فگر ۱۸۸۰۰ دئے گئے ہیں - اب حالات بہت بہتر ہو رہے ہیں - اب قومیانے سے قبل کے ہیں - آپ کو figure بتاتا ہوں - اگست ۱۹۷۳ء میں ۱۳۴۵۸ ٹوٹل پروڈکشن ہے - اکتوبر میں ۱۸۸۰۰ ہو گئی - جیسا کہ میں نے پہلے بھی بتایا ہے تو گویا تقریباً ۴۰ فیصد اضافہ پروڈکشن میں ہوا ہے - اب حالات کافی بہتر ہو رہے ہیں - حالات کو مزید بہتر کرنے کے لئے باہر سے گھی برآمد کیا جا رہا ہے - اور مزید کارخانے بھی لگائے جا رہے ہیں - باہر سے خریدنے کے لئے جو اقدامات کیے گئے ہیں ......

۳۸۵۰۰ ٹن باہر سے جو بہتر گھی سنگاپور سے منگوایا جا رہا ہے TCP سے مختلف مشن باہر بھیجے گئے ہیں - ۱۵۰۰۰ ٹن Butter بٹر گھی پر سلیز سے، ۵ ہزار ۶۶ ٹن ویجی ٹیبل گھی گورنمنٹ اکاؤنٹ سے خریدا گیا ہے - جو گھی سنگاپور سے خریدا ہے ایلوکیشن میں

[Mr. Khurshid Hassan Meer]

شمار ہوگا - بٹر جس کے متعلق میں نے عرض کیا ہے - ۳۵۰۰ ٹن پہنچ چکا ہے - نئی شپ منٹ ۳ ہزار ٹن آ رہی ہے - رہا آئل کے متعلق ، جس کی بہت قلت ہے - اس کے متعلق بھی حالات کو بہتر کرنے کے لئے انتہائی کوشش کی جا رہی ہے - eatable oil کے سلسلہ میں فرمایا ہے - ویجی ٹیبل انڈسٹری کے لئے ٹوٹل ضروریات eatable oil کی ہیں -

ویجی ٹیبل انڈسٹری کی لوکل پروڈکشن ۲ لاکھ ۶۰ ہزار ہے - ایک لاکھ ۱۰ ہزار برآمد کی جا رہی ہے - لوکل پروڈکشن جو ہے - وہ جو باہر سے برآمد کرنا ہے - اس کے متعلق جو ایکشن لیا گیا ہے وہ ہے ۳۸۵۰۰ ٹن اگست میں خریدا - جس میں ۳ ہزار ٹی گھی ہے باقی ۳۸۵۰۰ ٹن آئل ہے - ۳ ہزار ٹن دسمبر تک متوقع ہے اور ۵ ہزار ٹن وسط جنوری اگلے سال - ۷ ہزار ۵ سو ٹن وسط فروری میں اگلے سال - اور ۷۰ ہزار ٹن وسط مارچ ۱۹۷۴ء میں - تین ہزار ۵۰۰ ٹن پرانے پی ایل میں - ۸ پرچیز کے اجازت ناموں کے تحت درآمد کیے جائیں گے اور ۴۰۰۰۰ پی ایل ۶۸۰ نئے ایگریمنٹ کے تحت آئے گا - یعنی ۸۲ ہزار ٹن ٹوٹل درآمد ہو جائے گی - باقی ۶۸ ہزار جو رہ جاتی ہے اس کے متعلق بھی arrangement کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے -

جہاں تک اپنے ملک کے اندر ویجی ٹیبل کارخانوں کی توسیع اور نئے لگانے کا تعلق ہے - اس کے متعلق میں عرض کرتا ہوں کہ وزیر اعظم صاحب کے ہدایت نامے کے موجب جھٹ پٹ میں ایک کارخانہ لگایا جائے گا - جس کی Capacity ۹ ہزار ٹن ہوگی - یہ کام شروع کر دیا گیا ہے - اور اس میں پروڈکشن ۱۹۷۴-۷۵ء والے سال میں متوقع ہے - اس وقت بلوچستان میں کوئی فیکٹری نہیں ہے - صوبہ سرحد کا جہاں تک تعلق ہے - ۹ ہزار ٹن Capacity ہے - اس پروگرام کی ۱۵ ہزار ہے سالانہ - ۲ نئے یونٹ بھی لگائے جا رہے ہیں - جو ۹-۹ ہزار ٹن کے ہوں گے - پنجاب میں بھی توسیع ہوگی - سندھ میں نئے کارخانے لگائے جائیں گے اور جو پرانے کارخانے ہیں ان کی کارکردگی کو بہتر بنا کر ان کی پیداوار میں اضافہ کیا جائے گا - آزاد کشمیر میں بھی ایک کارخانہ لگانے کی تجویز ہے جو ۶،۶۰۰ ٹن گھی پیدا کرے گا - شمالی علاقوں یعنی گلگت ، بلتستان اور قبائلی علاقوں میں بھی کارخانے لگانے کی سکیمیں تیار کی جا رہی ہیں - تو میں سمجھتا ہوں کہ ان تفصیلات سے آنریبل ہاؤس مطمئن ہوگا کہ حکومت ویجی ٹیبل گھی کی قلت کو دور کرنے کی انتہائی کوشش کر رہی ہے -

جناب شہزاد گل : جناب والا ! جہاں تک فرنٹیئر کا تعلق ہے ، وزیر موصوف نے جو انفارمیشن دی ہے اس کے مطابق ۹۰۰۳۳ ٹن سالانہ پروڈکشن ہے - اس حساب سے ساڑھے سات ہزار ٹن ماہانہ ایسوسی ایٹیڈ انڈسٹریز کی پیداوار بنتی ہے - میں وزیر صاحب سے پوچھ سکتا ہوں کہ فرنٹیئر کی Monthly Requirements کیا ہیں اور میں نے پوچھا تھا کہ فرنٹیئر میں اس وقت گھی نہیں مل رہا ہے - یہ معلوم ہوا ہے کہ سندھ سے فرنٹیئر میں گھی لانے کے لئے کوئی انتظام کیا گیا تھا لیکن ابھی تک وہ گھی نہیں پہنچا ہے اور فرنٹیئر میں گھی کی قلت بدستور موجود ہے -

جناب خورشید حسن میر : میں گذارش کروں گا کہ ضمنی سوال در اصل اس سوال سے پیدا نہیں ہوتا - اس کے لئے مجھے نوٹس چاہیے کہ کتنا گھی سندھ سے فرنٹیئر پہنچا ہے - ویسے یہ تو آپ کو معلوم ہی ہے کہ گھی کی قلت تو سارے ملک میں ہے -

Mr. Kamran Khan : Will the Honourable Minister be pleased to state the landed cost of imported Vanaspati Ghee ?

Mr. Khurshid Hassan Meer : I will need notice for that.

جناب نعمت اللہ خاں : جناب چیئرمین ! میں بناسپتی گھی کے متعلق کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں - جناب وزیر صاحب نے یہ کہا ہے کہ گورنمنٹ گھی کی پیداوار کو بڑھانے کے لئے نئی ملیں لگا رہی ہے ، مشینری خرید رہی ہے -

جناب خورشید حسن میر : پوائنٹ آف آرڈر - سوال کی اجازت ہو سکتی ہے ، اگر وہ کچھ بیان دینا چاہتے ہیں یا مسئلہ زیر بحث لانا چاہتے ہیں تو اس کے لئے دوسرا طریقہ ہے -

جناب چیئرمین : وہ سپلیمنٹری کر رہے ہیں - اگر ان کا سوال relevant ہے تو وہ پوچھیں -

جناب نعمت اللہ خاں : میں تو صرف تین ، چار منٹ میں بناسپتی گھی کے متعلق عرض کروں گا -

جناب چیئر مین : یہ تقریر کرنے کا موقع نہیں ہے -

جناب نعمت اللہ خاں : ضمنی سوال یہ ہے کہ کچھ Moral duties بھی ہوتی ہیں - لوگ گھی کی hoarding کر رہے ہیں -

جناب خورشید حسن میر : یہ سوال درست ہے اور میں اس کو قبول کرتا ہوں - اکثر لوگ یہ سمجھ کر زیادہ گھی خرید رہے ہیں کہ شاید حالات پہلے سے زیادہ خراب ہو جائیں لیکن اب وہ صورت نہیں رہی کیونکہ سپلائی کی صورت حال دن بدن بہتر ہو رہی ہے -

Mr. Chairman : This is in reply to the Supplementry by Mr. Naimat-Ullah.

جناب خورشید حسن میر : Yes, Sir.

جناب نعمت اللہ خاں : میں نے یہ کہا ہے کہ گھی ہورڈنگ ہو رہا ہے -

جناب خورشید حسن میر : میں نے کہا ہے کہ درست بات ہے - اب تو ایسی بات نہیں ہونی چاہیے -

جناب چیئرمین : بس - راضی نامہ ہو گیا -

خواجہ محمد صفدر : محترم وزیر صاحب نے ابھی ارشاد فرمایا ہے اور میں نے جلدی جلدی نوٹ کیا ہے کہ جھٹ پٹ کے مقام پر بلوچستان میں ۹ ہزار ٹن کی capacity کا ایک کارخانہ لگ رہا ہے جو ۷۵ - ۱۹۷۴ء میں پیداوار شروع کر دے گا اور صوبہ سرحد میں بھی ایک نیا یونٹ لگ رہا ہے - سندھ میں انھوں نے یہ نہیں بتایا کہ کتنے نئے یونٹ لگ رہے ہیں اور کتنے یونٹوں کی پیداواری صلاحیتوں میں اضافہ کیا جا رہا ہے - میں وزیر موصوف سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ پنجاب ہی ایک صوبہ ہے کہ جس میں کوئی نیا یونٹ نہیں لگ رہا اس کی کیا وجہ ہے ؟

جناب خورشید حسن میر: اس میں کوئی ناراضگی کی بات نہیں ۔ صوبائی حکومتیں اپنی ضروریات کے مطابق منصوبے بنا کر مرکز کو دیا کرتی ہیں ۔ اگر صوبائی حکومت یہ سمجھے کہ اس کو نئے کارخانے کی ضرورت ہوگی تو اس پر یقیناً غور کیا جائے گا ۔ اس میں کسی discriminations کی بات نہیں ہوتی اور دوسری بات یہ ہے کہ ملک کی ضروریات تو پوری کرنی ہیں اگرچہ distribution بہتر کرنے کے لیے مختلف مقامات پر کارخانے لگائے جا سکتے ہیں ۔ لیکن یہ کوئی مقصد نہیں ہے کہ ہر صوبہ اپنے طور پر self-sufficient ہو ۔ ملک تو ایک ہے ۔

خواجہ محمد صفدر: میں نے self-sufficiency کا ذکر نہیں کیا اور نہ ہی کسی اور بات کا ذکر کیا ہے ۔ میرا سوال سیدھا سا تھا ۔ وزیر صاحب نے فرمایا ہے کہ صوبہ پنجاب نے recommend نہیں کیا ہے ۔ اگر صوبہ پنجاب مرکزی حکومت کو کہے کہ اسے کارخانے کی ضرورت ہے تو کیا وہ کارخانہ لگا دیا جائے گا ۔

جناب خورشید حسن میر: کیوں نہیں ۔ اگر وہ ضرورت محسوس کرے کہ انہیں نئے کارخانے کی ضرورت ہے تو یقیناً پنجاب ہی میں کارخانہ لگایا جائے گا ۔

خواجہ محمد صفدر: محترم وزیر صاحب نے ارشاد فرمایا ہے کہ ۱۹۶۹ء سے ۱۹۷۳ء یعنی گزشتہ چار سالوں میں کھپت کیوں کہ بہت بڑھ گئی ہے اس لیے ہماری اپنی ضروریات بھی پوری نہیں ہو سکتیں ۔ یہ کسی حد تک درست ہے ۔ لیکن کیا میں محترم وزیر سے پوچھ سکتا ہوں کہ کھپت کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ گزشتہ ایک دو سالوں میں سمگلنگ بھی زیادہ بڑھ گئی ہے ۔ کیا یہ درست ہے ؟

جناب خورشید حسن میر: سمگلنگ کو اب تو روک لیا گیا ہے ۔ سمگلنگ ضرور ہوتی ہے اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا اور اس کی بنیادی وجہ بھی آپ زیر غور رکھیں کہ قیمت میں بہت زیادہ فرق پیدا ہو گیا ہے ۔ اگر کسی چیز کی قیمت ہمارے ملک میں ہمسایہ ملک سے ایک تہائی ہو تو سمگلنگ کے امکانات زیادہ بڑھ جاتے ہیں اور لالچ بھی زیادہ بڑھ جاتا ہے ۔ لوگ زیادہ منافع کے لیے Risk لینے کو تیار ہو جاتے ہیں لیکن اس کے لیے ایسے موثر اقدامات کیے گئے ہیں کہ جہاں تک ہو سکے اس کو روک دیا جائے ۔ ۱۰۰ فیصد تو روکنا نا ممکن ہے ۔ میں کسی خاص علاقے کو اس سلسلہ میں مورد الزام نہیں ٹھہراتا لیکن آپ بھی جانتے ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر: کیا میں محترم وزیر سے پوچھ سکتا ہوں کہ سمگلنگ کو روکنے کے لئے انھوں نے مقامی پیداوار کی قیمتیں بڑھائی ہیں ۔ کیا یہ ایک موثر طریقہ ہے اور اسی لئے گھی کی قیمت بڑھا کر چھ روپے کی گئی ہے ؟

جناب خورشید حسن میر: قیمت بڑھانے کی explanation کئی دفعہ دی جا چکی ہے کہ بنولے کی قیمت بڑھ گئی ہے ۔ ہم نے اپنے زرعی شعبہ کی حوصلہ افزائی کے لیے کاٹن کی export price بڑھا دی ۔ سویابین آئل کی قیمتیں دنیا میں بڑھ گئیں اور وہ دستیاب نہیں ہوتا ۔ اور اس کو ہم درآمد کرتے ہیں ۔ ہم نے جو قیمت بڑھا کر ۶ روپے کی ہے یہ دوسرے ممالک کے مقابلہ میں بہت کم ہے ۔

خواجہ محمد صفدر : برابر کر دیں ۔ انتظار کیوں کرتے ہیں ۔

سردار محمد سلیم : کیا وزیر صاحب یہ ارشاد فرمائیں گے جیسا کہ انہوں نے فرمایا ہے کہ فرنٹیئر میں دو یونٹ لگانے کا پروگرام ہے ۔ وہ دو یونٹ کب تک لگیں گے اور کہاں پر install ہوں گے ۔

Mr. Khurshid Hassan Meer : I will need notice for these details.

جناب شہزاد گل : کیا وزیر موصوف ارشاد فرمائیں گے کہ فرنٹیئر میں یہ کارخانے کب اور کس جگہ لگائے جائیں گے ۔

جناب خورشید حسن میر : جیسا کہ میں نے عرض کیا تھا اور میں نے آپ کے سامنے پیش کیا ہے کہ یہ آئندہ سال ہو رہا ہے ۔ اور جگہوں کے متعلق کہ کہاں لگائے جائیں گے ۔ اس کی میرے پاس انفارمیشن نہیں ہے ۔ بلکہ اس کی وجہ یہ بھی تھی کہ ابھی طے نہیں ہوا کہ یہ کارخانے کس جگہ لگائے جائیں گے ۔

An Hon'ble Member : Will the honourable Minister please let the House know what is the quantity allocated to Baluchistan ? At present there is no factory.

Mr. Khurshid Hassan Meer : The province-wise allocation is a separate subject. I will need notice for that information. Details are not with me now.

Mr. Chairman : Now, we move on to adjournment motions.

Khawaja Mohammad Safdar : Before you move on to the adjournment motions, Sir, may I request you to help me in finding out the unstarred question. I am sorry, I have found it out.

ADJOURNMENT MOTION RE : NON-AVAILABILITY OF OIL AND DIESEL

Mr. Chairman : Yesterday Khwaja Safdar read out his notice of the adjournment motion to discuss the non-availability of diesel and kerosene oil in the Punjab during the whole month of November, 1973, which, according to him, resulted in hardship to the farmers in tilling their lands as well as providing light in their houses. A question was raised that a similar matter had already been discussed in the National Assembly during the last few months and, therefore, the motion was hit by rule 71(d). As the matter was not free from doubt I had assured the House yesterday to have an enquiry made in that matter and to inform the House of the result in the next meeting, *i.e.*, today. An enquiry has been made and I have been informed that on the 26th of November 1973, Mr. Mahmood Azam Farooqi, MNA, gave notice for adjournment of the House to discuss the impact of the recent increase in the price of petrol and allied products which affected the entire people of the country, rich and poor. On the same day, Maulana Shah Ahmad Noorani, MNA, also gave notice of an adjournment motion to discuss the announcement of the Government regarding increase in the price of various kinds of petrol and kerosene and other related items, as mentioned in the daily 'Jang', dated the 22nd November. These two adjournment motions are still awaiting discussion on the question of admissibility in the National Assembly. They have not so for taken up these adjournment motions for discussion. They also relate to matters not different from the matters covered by Khawaja Safdar.

[Mr. Chairman]

Accordingly, I hold that rule 71(d) is not attracted in this case. Now, the question of admissibility of the adjournment motion is open for discussion. I would like to hear both sides on the question of admissibility or otherwise, under rule 71(d).

Khawaja Mohammad Safdar : There was only one objection and that objection you have cleared. If there is any other objection from the other side, I am here to reply. If there is none, of course, then it is admitted.

Mr. Chairman : That was the only objection. This objection was raised and this gave rise to a debate on the question. I wanted to find out whether this adjournment motion was the same and whether it has already been discussed in the National Assembly. If it has been discussed then in that case it would have been hit by rule 71(d).

Mr. Khurshid Hassan Meer : Since the honourable Member himself is inviting further objections.........

Khawaja Mohammad Safdar : I am not inviting.

Mr. Khurshid Hassan Meer : I do object.

Mr. Chairman : I want to hear you and the other side on the question of admissibility.

Mr. Khurshid Hassan Meer : Yes, Sir. I may be permitted to say that the House need not adjourn to have a full debate on this question of shortage. That did occur and were the result of the disruption of communications due to the floods. The communications having been restored, the position has been remedied and it is now fast on the way to normalacy. The actual fact of the matter is that the months in which the floods occurred are the very months which are the slack period for the demand of diesel oil up country and in those months the dealers used to hoard and used to get their supplies stocked. What then happened was that not only were they unable to stock during those months by getting supplies from Karachi, on the contrary they exhausted whatever stock they had before and they could not meet the demand. The present situation is that in addition to the number of tank wagons booked to various places 30 special trains have already been despatched from Karachi to the Punjab from 14th November to 29th November, 1973 and more are on the way.

Khawaja Mohammad Safdar : Point of order, Sir.

خواجہ محمد صفدر : پوائنٹ آف آرڈر - وزیر موصوف Admissibility کی بات نہیں کر رہے - جناب والا بلکہ وہ واقعات بیان کر رہے ہیں جن کا اس مرحلہ پر ذکر نہیں ہو سکتا میں آپ کی توجہ اس امر کی جانب مبذول کراتا ہوں کہ وزیر صاحب رول کا حوالہ دیں کہ فلاں رول کے تحت یہ admissible نہیں تا کہ میں اس اعتراض کا جواب دے سکوں - مجھے معلوم نہیں کہ کتنے ٹنیک ویگن چلائے گئے - یہ تو وزیر صاحب ہی بتا سکتے ہیں البتہ یہ بات تو بعد میں کرنے والی ہے -

Mr. Khurshid Hassan Meer : This is normal practice.

Mr. Chairman : Before you resume your speech............

Mr. Khurshid Hassan Meer : I want to reply to the point of order.

Mr. Chairman : Before you resume your speech, I will request you to confine yourself to the contents of the adjournment motion. If you read it carefully, it would not be necessary for you to proceed with what you have been saying. The main grouse or complaint of the Mover of the adjournment motion is the non-availability of diesel and kerosene oil in the Punjab during the whole month of November, 1973. This is a question of fact and do you agree or do you dispute this allegation that kerosene oil and diesel oil were non-available. He is not talking of the shortage. There is difference between the shortage and non-availability throughout Punjab in the month of November and to put it briefly in a nutshell the complaint is that kerosene and diesel oil were completely non-available throughout Punjab in the month of November, 1973.

This is a question of fact. If you say yes, it is correct. Then of course I will ask the leave of the House. But if you dispute this allegation then you say like that. That will cut the matter short so far as the question of admissibility of the motion is concerned.

Mr. Khurshid Hassan Meer : Sir you are very right.

Mr. Chairman : I only want to know about this fact. Is it a fact that kerosene oil and diesel oil were available in short supply through Punjab in the month of November, 1973. If it is a fact, we will proceed. If you deny, I will give my own decision in the matter.

Mr. Tahir Mohammad Khan : On a point of order. Impliedly it means that you have admitted the adjournment motion and you are asking about the merits of the motion.

Mr. Chairman : No. I am not asking.

Mr. Tahir Mohammad Khan : Sir, you are asking for the details from the Minister that he must furnish the details.

Mr. Chairman : Mr. Tahir, in order to make it a matter of urgent public importance, it is to be established first-in order to make it admissible, you have to hold that it is a matter of urgent public importance and it will be a matter of urgent public importance only if there had been complete non-availability of the two articles in the whole of Punjab Province during the month of November.

Mr. Khurshid Hassan Meer : Further to that Sir, there is a rule that if a statement of fact on which the adjournment motion is based is denied on the floor of the House on behalf of the Government, then leave for adjournment is not granted. The point is, Sir, two-fold. Firstly, it is not a fact that kerosene oil and diesel oil were completely non-available. I think, my honourable friend will not say so. I do not want to take advantage of the presence or non-presence of the word "completely" in the adjournment motion. What really the honourable Member probably intended was to say that they were in short supply. The point is that the House should adjourn to discuss a situation that prevailed in November. November is over. So, where is the question of urgency and as I was giving some statement for the reason that it is normal for the House to have some knowledge of the position of the Government in order to decide whether the House should adjourn to have a fulfledged debate and for that reason it is always permissible that on behalf of the Government a state-

[Mr. Khurshid Hassan Meer]

ment will be permitted at the stage of discussing admissibility of the Motion and I was, therefore, trying to explain that it would not serve any purpose to discuss the situation that prevailed in November. It is already over and then we have already taken appropriate action to meet the shortage. Shortage did occur, shortage certain occurred in November because of the floods and the disruption of the communications and that is why I was reading and giving this information that 30 special trains have been despatched between 14th November to 29th November. I was confining myself to the situation in November because the adjournment motions about November and this in addition to a number of tank wagons booked to various places. Apart from this, 30 special trains, some are on the way. The daily average loading of oil tank wagons at Karachi during November, 1972 varied between 160 and 170, the average daily loading, after the plan came into effect on 14th November has increased to more than 200 tank wagons a day. It is hoped that the position of loading and despatches of POL tank wagons from Karachi will further improve which will not only eliminate oil shortages but will also help in building up reserves of HSD, Kerosene and LDO. With this information I would respectfully submit that the month of November is already over and it will serve no purpose if the House is adjourned to discuss that situation.

Khawaja Mohammad Safdar : May I say a few words ?

Mr. Chairman : Yes.

خواجہ محمد صفدر : محترم وزیر صاحب نے یہ اعتراض فرمایا تھا کہ جسے..........

Mr. Khurshid Hassan Meer : Point of order. While discussing the admissibility of a motion...

خواجہ محمد صفدر : میں اس کی Admissibility کے متعلق بات نہیں کروں گا ۔ اگر اس قسم کی میں کوئی بات کروں تو آپ مجھے پکڑ لیں ۔

Mr. Khurshid Hassan Meer : On the admissibility of a motion no Member can speak twice. That is the rule. The honourable Member is an experienced parliamentarian. He should know that better than anyone else.

Mr. Chairman : If no Member can speak twice, I think so far as the rules are concerned, Ministers cannot speak twice.

Mr. Khurshid Hassan Meer : I have not spoken twice. This is a point of order which I have raised.

Mr. Chairman : Before that you had two turns.

Mr. Khurshid Hassan Meer : I was interrupted by a point of order while I was speaking. That is all. I did not seek the second permission.

Mr. Chairman : You probably cannot speak twice as a matter of right.

Khawaja Mohammad Safdar : Certainly, Sir.

اور میں جناب محترم وزیر صاحب کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ جب جناب چیئرمین صاحب نے مجھے اجازت بخشی تھی تو اس وقت میں نے صرف ایک ہی فقرہ پر اکتفاء کی

تھی اس لیے اگر مجھے اس وقت اجازت دی جائے تو میں تقریر کروں ۔ کیونکہ مجھے وزیر محترم نے ابھی ارشاد فرمایا ہے کہ میں ان کا جواب دوں اس لئے میں جواب دے رہا ہوں اور وہ یہ کہ یہ بات نومبر کے مہینے ہی کی ہے اور اور اب دسمبر کا مہینہ آ گیا ہے ۔ اس لئے اعتراض یہ کیا گیا ہے کہ اب اس میں urgency کون سی ہے adjournment motion ۳۰ تاریخ کو دیا گیا تھا ۔ ہم اس کو دسمبر کے مہینے میں anticepate نہیں کر سکتے تھے ۔ اگر مجھے یہ معلوم ہوتا کہ کیا حالات ہونے والے ہیں تو میں کسی صورت سے اتفاق نہیں کرتا ۔ جناب وزیر صاحب نے کہا کہ حالات بہتر ہیں ۔ جناب چیئرمین آپ نے پاکستان ٹائم ملاحظ فرمایا ہو گا ۔ ننھا کا کارٹون میرے دوست عام طور سے ملاحظ کرتے ہوں گے ۔

جناب چیئرمین : وہی نا کہ کیروسین آئیل نہیں ملتا تو آپ پٹرول استعمال کریں ۔

خواجہ محمد صفدر : جی ہاں وہی ۔

جناب چیئرمین : اس کا مطلب یہ ہے کہ پٹرول کے اندر کیروسین آئیل ملتا ہے ۔ خالص پٹرول نہیں ملتا ۔

Mr. Khurshid Hassan Meer : Point of order. Sir, if the honourable Member intends to discuss the situation that is now prevailing he will have to furnish a fresh adjournment motion. He cannot move that in the adjournment motion that is under discussion.

Mr. Chairman : Mr. Minister, I pointed out to you that his complaint was that kerosene oil and diesel oil these two articles were non-available in the whole of the Punjab Province in the month of November, 1973. If you deny it, it will cut short the matter. He means to say that there was a shortage. Well, if it was shortage, then it is quite correct.

Mr. Khurshid Hassan Meer : My point of order has not been understood. I have said that the honourable Member now wants to discuss the situation that prevails today in December. His adjournment motion is confined to November. We will need fresh adjournment motion for that.

Mr. Chairman : You need not forget the thing that he is complaining about the whole of November and we met for the first time on the 1st December. That was the earliest opportunity.

Mr. Khurshid Hassan Meer : The honourable Member could have then moved a fresh one.

Mr. Chairman : On the first of December the Senate was in session. We did not meet on 20th November. Senate was not in session on the 20th November. He could not do it in November. There was no Senate session during November.

Mr. Khurshid Hassan Meer : He could have moved a fresh adjournment motion.

Mr. Chairman : Yesterday ?

Mr. Khurshid Hassan Meer : Yes, Sir, yesterday, he could have moved a fresh one.

Mr. Chairman : This adjournment motion was moved on the first opening day of the session.

Mr. Khurshid Hassan Meer : How do we discuss the situation that prevailed in November.

Mr. Chairman : He had no opportunity to discuss it in November.

Mr. Khurshid Hassan Meer : It is no longer a matter of urgent public importance.

Mr. Chairman : That is a different matter.

Mr. Chairman : There was no sitting of the Senate during the month of November. First December was the first day of the Senate sitting and he has taken the earliest possible opportunity to table this motion. So, on this score I strike it down. But I ask you, again, that do you accept or do you deny that there was non-availability.

Mr. Khurshid Hassan Meer : I have already denied the question of complete non-availability. Even the honourable Member himself will not say so that there was complete non-availability.

Mr. Chairman : He has said in so many words that notice of adjournment is hereby given for the adjournment of business of the Senate to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the non-availability of diesel and kerosene oil in the Punjab during the whole month of November, 1973.

Mr. Khurshid Hassan Meer : This is completely untrue.

Mr. Chairman : Then say like this and you do not say that this is not his case. His case was the non-availability in the whole of Punjab during the whole month of November. Either you accept this allegation or you dispute or you deny.

Mr. Khurshid Hassan Meer : Yes.

Mr. Chairman : Alright.

خواجہ محمد صفدر: جناب والا ! مجھے افسوس ہے کہ محترم وزیر صاحب نے حقائق سے چشم پوشی کرنے کا فیصلہ کیا ہے - اس لیے میں جناب کی توجہ نوائے وقت ۲۷ نومبر کی طرف دلاتا ہوں -

ایک معزز ممبر: جناب والا ....

Mr. Chrirman : He is on a point of order.

خواجہ محمد صفدر: جناب چیئرمین ! availability کی بات ہو رہی ہے -

جناب چیئرمین: خواجہ صاحب ! آپ نے یہ فرمایا ہے کہ نومبر میں تمام پنجاب میں مٹی کا تیل نہیں مل رہا تھا - اور وزیر صاحب نے یہ کہا ہے کہ یہ غلط ہے - ....

خواجہ محمد صفدر : جناب والا ! میں کہتا ہوں کہ یہ بات ان کے علم میں نہیں ہو گی تو اس لیے میں ۲۷ نومبر کے نوائے وقت میں سے چند سطور پڑھنے والا ہوں ۔

جناب چیئرمین : آپ جو اخبار اٹھا رہے ہیں کیا اس میں محترم وزیر صاحب کا کوئی بیان ہے ؟

خواجہ محمد صفدر : جناب والا ! حقائق تو یہ ہیں کہ دنیا کہتی ہے کہ مٹی کا تیل نہیں مل رہا ہے ۔

Mr. Chairman : Non-availability of the two articles in the whole of Punjab during the whole month of November has been categorically denied by a responsible functionary of the Government, the Minister. Non-availability therefore, is not a matter of urgent public importance and I rule it as inadmissible. Now, the time is over for adjournment motions. Now, we proceed to item No. 3, Election of Members to the Standing Committee. Yes,

ELECTION OF MEMBERS TO STANDIND COMMITTEE

Mr. Khurshid Hassan Meer : Sir, it is proposed to elect two honourable Members from the Opposition to this Committee and the names suggested are Mr. Mohammad Zaman Khan Achkazi and Mr. Zulfiqar Ali Shah Jamot.

Mr. Chairman : I allow you to move the formal motion.

Khawaja Mohammad Safdar : Yes, Sir. Not opposed.

Mr. Chairman : So, the question before the House is that two Members now mentioned by the honourable Minister are elected to the Standing Committee concerned. Those who are in favour may say A yes and those who are against it may say No.

The two gentlemen mentioned by the honourable Minister have been duly elected to the Standing Committee.

خواجہ محمد صفدر : جناب والا ! اگر ننھا یہ کہتا ہے ۔ کہ مٹی کا تیل نہیں مل رہا ہے ۔ تو میں نے یہ اخبار میں نہیں لکھوایا ۔ میرے پاس تین چار تاریخوں کے اخبارات ہیں ۔ جن میں یہ لکھا ہے کہ مٹی کا تیل نہیں مل رہا ہے ۔ اس کے بعد بھی اگر وزیر صاحب نہ مانیں سورج تو چڑھا ہوا ہے اگر وزیر صاحب کہتے ہیں کہ اندھیرا ہے ۔ تو اس کا میرے پاس کوئی علاج نہیں ہے ۔

Mr. Chairman : I think, in view of some important matter, I am told that almost all the Ministers are there in the Cabinet meeting and you should be grateful to Mr. K. H. Meer who has come over to the session to take part in the debate.

Khawaja Mohammad Safdar : Very nice.

جناب خورشید حسن میر : جناب والا ! وہ تو ایک تقریر کرنا چاہتے تھے ۔ اور وہ انہوں نے کر لی ہے ۔ اور جو ان کی ساری دنیا ہے ۔ وہ بہت بڑی ....

خواجہ محمد صفدر : کیا پاکستان ٹائمز کو میں چلاتا ہوں ؟ ....

جناب خورشید حسن میر : جناب والا ! ان کی آواز بڑی گرج دار ہے - بہتر ہو تاکہ یہ کسی پبلک جلسے میں جاتے........

جناب چیئرمین : دیکھئے آپ نے کہا ہے کہ ان کی آواز بڑی گرج دار ہے - آپ نے ان کو چیلنج کیا ہے -

جناب خورشید حسن میر : جناب والا ! میں نے تو یہ عرض کیا ہے - کہ ان کی آواز گرج دار ہے -

خواجہ محمد صفدر : نہیں جناب والا ! یہ طاقتور ہیں - میں تو بہت کمزور آدمی ہوں -

جناب خورشید حسن میر : جناب والا ! نہیں یہ ہمارے دوست ہیں - کوئی ایسی بات نہیں ہے -

میں جناب والا یہ گذارش کرتا ہوں کہ Adjournment Motion میں اخبار کی cuttings لگا سکتے ہیں - لیکن اخباروں میں سے عام طور پر ایوان میں پڑھنے کی اجازت نہیں ہوتی ہے -

جناب چیئرمین : میں نے ان کو کب اجازت دی ہے - ابھی وہ اخبار اٹھا ہی رہے تھے - تو میں نے کہہ دیا کہ کیا اس اخبار میں منسٹر صاحب کا کوئی بیان ہے - اگر آپ کا کوئی بیان ہو - تو پھر وہ پڑھ سکتے ہیں -

جناب خورشید حسن میر : جناب والا ! میں اخبارت میں بیان دینے کا قائل نہیں ہوں -

جناب چیئرمین : میرا خیال ہے - کہ ہم سینٹ کی کاروائی کو چھوڑ کر ننھے کے کارٹون کے پیچھے پڑھ جائیں یہ بہتر نہیں ہو گا - کیونکہ جب منسٹر صاحب نے کہہ دیا ہے کہ حقیقت ہے اور میرے پاس بھی اس کا کوئی ثبوت نہیں ہے تو اس لئے........

خواجہ محمد صفدر : جناب چیئرمین! یہ ایک قومی مسئلہ ہے- اگر ڈیزل آئل نہ ملا تو ہمارے ٹریکٹرز اور ٹیوب ویل اس قسم کی دوسری مشینری نہیں چل سکے گی -

جناب چیئرمین : اگر آپ یہ کہتے ہیں - کہ انہوں نے اشارتاً کہہ دیا ہے - لیکن جہاں تک non-availability کا تعلق ہے - تو اس کا انہوں نے انکار کر دیا ہے -

ہم اخباروں کی اس بات کے پیچھے نہیں دوڑیں گے - تو اس لیے میں یہ نہیں مانتا کہ non-availability کے متعلق جو Adjournment motion ہے وہ درست ہے -

خواجہ محمد صفدر : جناب چیئرمین ! مجھے توقع تھی کہ ساری Standing Committees اور House Committees کا انتخاب آج ہی مکمل کر لیا جائے گا - مجھے معلوم نہیں ہو سکا کہ کیا وجہ ہے- کہ صرف ایک کمیٹی کا انتخاب مکمل کیا جا رہا ہے - کیا جناب والا باقی کمیٹوں کے متعلق میں پوچھ سکتا ہوں - کہ ان کا انتخاب کب تک مکمل ہو جائے گا -

Mr. Chairman : I think, so far as this Committee is concerned, we have elected the Members but so far as other Committees are concerned, I think, the Minister concerned is Mr. Abdul Hafeez Pirzada. He will come and then we will do it.

Khawaja Mohammad Safdar : In a day or two.

Mr. Chairman : I think we should have it tomorrow.

Khawaja Mohammad Safdar : Thank you very much.

MESSAGE

Mr. Chairmrn : Now I will just read the message :

> "In pursuance of rule 109 of the Rules of Procedure for Conduct of Business in the National Assembly, 1973, I have the honour to inform the Senate Secretariat that the National Assembly passed the Employees Cost of Living (Relief, Bill), 1973 on the 3rd December 1973. A copy of the Bill is transmitted here. Kindly acknowledge receipt."

This message is from the Secretary of the National Assembly to the Secretariat of the Senate.

Now, the next is legislative business. Before I take up item No. 5 relating to legislative business, I may say that Dr. Mubashir Hasan, who is piloting the bill, he is unavoidably absent. The motions are there, but as I told you he is absent and it is upto you if you vote to agree, I better postpone it to some other convenient day to both the Houses.

Khawaja Mohammad Safdar : Yes sir......

بالکل ٹھیک ہے - جب وہ تشریف لائیں گے تو یہ مسئلہ زیر بحث آ جائے گا -

Mr. Chairman : Because there are amendments tabled by you and therefore it makes it all the more important business. We just don't want to rush to it, because the amendments have to be considered and the Minister is unavoidably absent as I told you. So if you agree, you are the Leader of the Opposition. *de jure* and *de facto* leader, and if you and the Minister agrees, I can postpone it.

Khawaja Mohammad Safdar : Certainly, sir, we agree to it, sir.

Mr. Chairman : So you have no objection to this being taken up tomorrow ?

Mr. Khurshid Hassan Meer : No, I think it is better to postpone it and perhaps wait for the honourable Minister concerned.

Mr. Chairman : I hope he will be available ?

Khawaja Mohammad Safdar : If not tomorrow, we can take it up on Monday.

Mr. Khurshid Hassan Meer : Sir, he was sick and for that reason he was held up at Lahore.

Mr. Chairman : I hope not held by police ?

Mr. Khurshid Hassan Meer : No, Sir, I said the reason was that he was sick and he was held up.

Mr. Chairman : So then we put up it till tomorrow. Now the House stands adjourned to meet tomorrow at 10.00 A.M.

The Senate adjourned to meet again at Ten of the Clock, in the morning, on Thursday, December 6, 1973.